سوال

(151) کیا یہ حدیث مردوں کے ساتھ خاص ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث :

(سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ) (صحیح البخاری الاذان باب من جلس فی االمسجد ینتظر الصلاۃ وفضل المساجد حدیث :660)

''سات قسم کے لوگ ایسے ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے سوااور کوئی سایہ نہ ہوگا۔'' مردوں ہی کے ساتھ خاص ہے یا جو عورتیں بھی اعمال بجالائیں گی وہ بھی اس حدیث میں مذکور اجر ثواب کی مستحق ہوں گی؟

مردوں ہی کے ساتھ خاص ہے یا جو عورتیں بھی یہ اعمال بجالائیں گی، وہ بھی اس حدیث میں مذکور اجر و ثواب کی مستحق ہوں گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث میں مذکور یہ فضیلت مردوں ہی کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ یہ مردوں اور عورتوں سب کے لیے عام ہے۔ مثلاً وہ نوجوان عورت جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوانی کو بسر کرے، وہ بھی اس میں داخل ہے۔ اس طرح وہ عورتیں بھی اس میں داخل ہیں جو محض اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت کریں اور ہر وہ عورت بھی اس میں داخل ہے جسے کوئی بلند منصب اور صاحب جمال مرد بدکاری کی دعوت دے مگر وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتی ہوں، اس طرح وہ عورت بھی اس میں داخل ہے جو پاک کمائی سے اس طرح صدقہ کرے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ اسی طرح جو عورت خلوت میں اللہ کا ذکر کرے اور اس کی آنکھیں اشکبار ہو جائیں تو وہ بھی اس میں داخل ہے۔ البتہ امامت مردوں کی خصوصیات میں سے ہے، نیز مسجدوں میں باجماعت نماز ادا کرنا بھی مردوں ہی کے ساتھ خاص ہے جب کہ عورت کے لیے اپنے گھر میں نماز ادا کرنا افضل ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے۔

(سنن ابي داود، الصلاة، باب ماجاء في خروج النساء الى المسجد، حديث :567 وباب التشديد في ذلك، حديث :570)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص129

محدث فتویٰ